السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب مقتدی امام کے ساتھ اس وقت شامل ہو جب وہ رکوع سے قبل قراءت کے اختتام پر پہنچ چکا ہو تو وہ دعائے استفتاح ((سبحانک اللھم وبحمدک)) پڑھے یا خاموش رہے۔ اور امام کے ساتھ شامل ہو جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب مقتدی اس وقت آئے جب امام رکوع کرنے والا ہو تو یہ بھی اس کے ساتھ رکوع میں شامل ہو جائے اس صورت میں دعائے استفتاح یا کچھ اور نہ پڑھے بلکہ اللہ اکبر کہہ کر امام کے ساتھ رکوع میں چلا جائے۔ اور اگر مقتدی اس وقت آئے کہ وہ دعائے استفتاح اور فاتحہ پڑھ سکتا ہے۔ تو اسے ضرور پڑھنا چاہیے۔ کہ اس کے لئے حکم شریعت یہی ہے۔ کہ پہلے دعائے استفتاح اور پھر فاتحہ پڑھے خواہ نماز جہری ہو اگر امام سکوت کرے تو یہ سکتے میں پڑھ لے اور اگر امام سکوت نہ کرے تو یہ اپنے جی میں پڑھ لے۔ اور پھر امام کی قراءت سننے کے لئے خاموش ہو جائے لیکن اگر وہ لیٹ ہو اور رکوع کے وقت پہنچے تو تکبیر کہہ کر رکوع شروع کر دے۔ اس حالت میں اس سے فاتحہ ساقط ہو جائے گی۔ کیونکہ وہ معذور ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص360

محدث فتویٰ